بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ھو المعین الاکبر

قرطاس ہدایت

ارشادات گرامی

مرشدی وسیدی

حضرت شاہ اکرام حسین چشتی سیکری رح

مرتبہ

تاج محمد چشتی۔ ایم۔ اے۔ ایم۔ ایڈ۔

یکے از مطبوعات

شعبہ تصنیف وتالیف

خانقاہ عالیہ چشتیہ میرپور خاص سندھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ہو المعین الاکبر

قرطاس ہدایت

ارشادات گرامی

مرشدی وسیدی

حضرت شاہ اکرام حسین چشتی سیکریؒ

مرتبہ

تاج محمد چشتی۔ ایم۔اے،ایم۔ایڈ

یکے از مطبوعات

شعبہ تصنیف وتالیف

خانقاہ عالیہ چشتیہ میرپورخاص سندھ

جملہ حقوق بحق مرتبہ وخانقاہ محفوظ

(۱)۔ نام کتاب:---------- قرطاس ہدایت

(۲)۔ مرتبہ:------------ تاج محمد چشتی۔ایم.اے،ایم.ایڈ

(۳)۔ سال نوشت:---------- 2005ء

(۴)۔ سال کمپیوٹر کتابت:-------- 2006ء

(۵)۔ سال اشاعت:---------- 2012ء

(۶)۔ تعداد اشاعت:---------- 500

(۷)۔ ناشر:------------تاج محمد چشتی ایم.اے،ایم.ایڈ

(۸)۔ پریس:----------سیال پرنٹنگ پریس میر پور خاص سندھ

(۹)۔ کمپوزنگ:---دانش کمپیوٹر گرافکس بلدیہ شاپنگ سینٹر میر پور خاص سندھ

(۱۰)۔ قیمت:----------دعائے خیر

ملنے کا پتہ

شعبہ تصنیف وتالیف

خانقاہ عالیہ چشتیہ پوسٹ بکس نمبر 28 میر پور خاص سندھ

دیباچہ

اس سلسلہ طریقت کے ایک مخلص مرید جناب تاج محمد چشتی صاحب کو گذشتہ چند سالوں سے، میں اس امر کی طرف توجہ دلاتا رہا کہ میرے والد بزرگوار حضرت سید اکرام حسین شاہ چشتی سیکریؒ کی کتابوں کی اشاعت کا کام شروع کیا جائے اور اس سلسلہ کو جاری رکھا جائے۔ الحمدللہ "قرطاس ہدایت" کے نام سے یہ پہلی کتاب وجود میں آ گئی ہے۔ یہ رسالہ اور اس سلسلے کی دوسری کتابوں کی اشاعت کا مقصد یہ ہے کہ بزرگوں کی یاد کو تازہ رکھا جائے۔ انشاءاللہ اس رسالے کے مطالع سے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا اور ان کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔

زیر نظر کتاب قرطاس ہدایت، ارشادات اکرام و ہدایات کا مجموعہ ہے۔ یہ کتاب اصلاح اور انسانیت کے فائدہ کے لئے لکھی گئی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو لوگوں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنائے اور پڑھنے والوں کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)۔

اس کتاب کی اشاعت کے تمام تر اخراجات محترم جناب تاج محمد چشتی صاحب نے خود ادا کئے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز مذکور کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور اس قسم کے کاموں میں آئندہ بھی پیش از پیش حصہ لینے کی ہمت اور عزم عطا فرمائے۔ (آمین)۔

مئورخہ: ۱۵۔ جون ۲۰۱۰ء۔

حکیم سید انصار حسین رضوی

سجادہ نشین

خانقاہ عالیہ چشتیہ میر پور خاص سندھ

دیباچہ

اس سلسلہ طریقت کے ایک مخلص مرید جناب تاج محمد چشتی صاحب کو گذشتہ چند سالوں سے، میں اس امر کی طرف توجہ دلاتا رہا کہ میرے والد بزرگوار حضرت سید اکرام حسین شاہ چشتی سیکریؒ کی کتابوں کی اشاعت کا کام شروع کیا جائے اور اس سلسلہ کو جاری رکھا جائے۔ الحمدللہ " قرطاس ہدایت " کے نام سے یہ پہلی کتاب وجود میں آگئی ہے۔ یہ رسالہ اور اس سلسلے کی دوسری کتابوں کی اشاعت کا مقصد یہ ہے کہ بزرگوں کی یاد کو تازہ رکھا جائے۔ انشاءاللہ اس رسالے کے مطالع سے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا اور ان کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔

زیر نظر کتاب قرطاس ہدایت، ارشادات اکرام و ہدایات کا مجموعہ ہے۔ یہ کتاب اصلاح اور انسانیت کے فائدہ کے لئے لکھی گئی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو لوگوں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنائے اور پڑھنے والوں کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)۔

اس کتاب کی اشاعت کے تمام تر اخراجات محترم جناب تاج محمد چشتی صاحب نے خود ادا کیئے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز مذکور کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور اس قسم کے کاموں میں آئندہ بھی پیش از پیش حصہ لینے کی ہمت اور عزم عطا فرمائے۔ (آمین)۔

مؤرخہ: ۱۵۔ جون ۲۰۱۰ء۔

حکیم سید انصار حسین رضوی
سجادہ نشین
خانقاہ عالیہ چشتیہ میرپور خاص سندھ

۱۹۹۶ء۔ میں خانقاہ چشتیہ میر پور خاص سے، مرشدی و سیدی کی زیر صدارت اور راقم الحروف کی زیر ادارت ایک سہ ماہی رسالہ بنام " پیغام چشت " کا اجرا ہوا۔ یہ رسالہ سندھی زبان میں تھا۔ جسکا مقصد خانقاہ چشتیہ کو سندھی زبان کے علمی وادبی حلقوں میں روشناس کرانا تھا۔

۱۹۹۸ء۔ میں راقم نے ایک کتاب بنام " تذکرہ سادات سیکر شریف " مرتب کی، یہ کتاب حضرت صاحب کے اردو مضامین کے سندھی تراجم پر مشتمل ہے۔اس کتاب کا دیباچہ سندھی زبان کے مشہور و معروف مصنف جناب حافظ محمد موسیٰ صاحب بھٹو نے تحریر فرمایا ہے۔

خانقاہ چشتیہ میں، میرے ابتدائی دنوں میں، آپ نے فرمایا: " ماسٹر صاحب میری گفتگو لکھ لیا کرو "۔ راقم نے آپ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے، آپکی مجالس کے کافی احوال قلمبند کیئے۔ جنہیں مرتب کرکے آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔ آپ نے اس کتاب کا نام " بزم شاہ اکرام " تجویز فرمایا۔ یہ کتاب غیر مطبوعہ راقم کے پاس محفوظ ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ آپ نے یہ بھی فرمایا، " ماسٹر صاحب! میں آپ کو تحریر کا ایک اور منفرد انداز سکھاؤں گا۔ " کچھ دنوں کے بعد آپ نے راقم کو چھوٹی چھوٹی سی پرچیاں دینا شروع کیں۔ جن پر کچھ نہ کچھ تحریر ہوتا تھا۔ جنہیں راقم نے لکھ کر محفوظ کرلیا۔ جنہیں ایک کتاب کی صورت میں آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔ آپ نے اس کتاب کا نام " قرطاس ہدایت " تجویز فرمایا۔ الحمدللہ آج یہ رسالہ آپکے ہاتھ میں ہے۔

قبلہ حضرت صاحب کی شخصیت، ہمہ جہت شخصیت تھی۔آپ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔شاعری، نثر نویسی، حکمت، درویشی آپ کی شخصیت کے نمایاں پہلو تھے۔آپ نے اپنی گوناگوں مصروفیتوں کے باوجود بہت سی کتب تحریر فرمائیں۔۶۰ سالوں پر محیط آپ نے اپنا ایک روزنامچہ بھی تحریر فرمایا ہے۔جو علم و ادب کا ایک بے مثال کارنامہ ہے۔

آپ کے ارشادات پر مشتمل یہ رسالہ میرے لئے ایک چراغ راہ ہے اُمید ہے قارئین بھی اس سے مکمل استفادہ حاصل کریں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

مورخہ: -۲۰۱۱-۰۶-۰۱

تاج محمد چشتی

شعبہ نشرواشاعت، تصنیف وتالیف
خانقاہ عالیہ چشتیہ میرپورخاص سندھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

۱۔ اے بدر ماندگی پناہ ہمہ۔
کرم تست عذر خواہ ہمہ۔

-----☆☆☆☆☆-----

۲۔ جب تک تو زندہ رہے
اللہ اللہ کر بھائی

-----☆☆☆☆☆-----

۳۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ محبت ایمان کا لازمی جز و ہے جو اس نعمت سے محروم ہے وہ بد قسمت ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۴۔ اے مومن!

نیکی کر، نیک بن
نیکی پھیلا

-----☆☆☆☆☆-----

۵۔ نیکی کرنے سے دل کو سکون ملتا ہے۔ نیکی کرتے رہو یہی میرا پیغام ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۶۔ تقویٰ

مومن کی زندگی کا اعلیٰ سرمایا ہے۔

تقویٰ؛ زندگی کو آسان اور پر بہار بنا تا ہے۔ دین اور دنیا کی تمام خرابیوں سے بچاتا ہے۔ دنیا اور آخرت کا بہترین سرمایا ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۷۔ جب کسی محترم خاندان کے برے دن آتے ہیں تب اسکی نسل بدکردار ہو جاتی ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۸۔ یاد رکھو

مسلمان بہترین تہذیب اور تمیز کا اعلیٰ شاہکار ہوتا ہے۔ وہ کسی بھی حال میں بدتہذیب اور بدتمیز نہیں ہوتا۔

-----☆☆☆☆☆-----

۹۔ دل آزاری

سب سے بڑا گناہ ہے۔ دل کی آزاری سے ہمیشہ بچو۔ یہ کام کرنے والوں کی نسل گم ہو جاتی ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۱۰۔ بگڑی بن جاتی ہے جب فضل خدا ہوتا ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۱۱۔ جب

(۱) بیکاری

(۲) ناداری

(۳) بیماری

یکجا ہو کر کسی کے ہاں آجائیں تو ہمت نہ ہارو حوصلہ بلند رکھو۔ کسی سے مدد کی توقع مت رکھو۔

-----☆☆☆☆☆-----

۱۲۔ سب سے بڑا، بُرا کام

اللہ تعالٰی کی نافرمانی ہے۔ اس برے کام سے خود بھی اور دوسروں کو بھی بچنے کی تلقین کرو۔

-----☆☆☆☆☆-----

۱۳۔ مسلم معاشرہ

ہر قسم کی اخلاقی برائیوں سے پاک ہونا ضروری ہے۔ بے ادب، گستاخ، بدتہذیب، بدتمیز، بدکردار لوگ اسلام کی رسوائی کا باعث ہوتے ہیں۔

-----☆☆☆☆☆-----

۱۴۔ قران پاک

نسخہ کیمیا ہے۔اس کو توجہ کے ساتھ پڑھو۔پھر اسکی تعلیمات کو سمجھو، پھر عمل کرو۔

-----☆☆☆☆☆-----

۱۵۔ برائی

خواہ چھوٹی ہو یا بڑی، بہر حال برائی ہے۔

ہر برائی سے خود بھی بچو اور دوسروں کو بھی بچاؤ۔

-----☆☆☆☆☆-----

۱۶۔ انتباہ

جو قومیں اپنے اسلاف کی قربانیاں بھلا دیتی ہیں۔وہ کبھی فلاح نہیں پاتی ہیں۔اپنے اسلاف کے کارناموں کو یاد رکھو۔

-----☆☆☆☆☆-----

۱۷۔ تعلیم

ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔تعلیم آدمی کو مثبت فکر سے آراستہ کرتی ہے۔تعلیم کا فروغ ترقی کے لیے ضروری ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۱۸۔ مہذب قومیں

علم وادب سے ہمیشہ رشتہ قائم رکھتی ہیں۔بے علم اور بے ادب قوم تباہ ہوتی رہتی ہیں۔

-----☆☆☆☆☆-----

۱۹۔ توجہ کیجئے

پاکستان کے طلباء اعلیٰ تعلیم کے ساتھ اعلیٰ معیارِ اخلاق کو بھی اپنائیں یہ عمل ملک اور قوم کی ترقی کا سب ہوگا۔

-----☆☆☆☆☆-----

۲۰۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر

مومن کی زندگی کا عظیم سرمایہ ہے۔آپ خود بھی کریں اور دوسروں کو بھی ترغیب دیں۔

-----☆☆☆☆☆-----

۲۱۔ اسلام

پوری دنیا میں انسانی حقوق کا سب سے بڑا علمبردار ہے

-----☆☆☆☆☆-----

۲۲۔ مسلم نوجوانو!!!

محنت کر کے پاک روزی کماؤ۔ لوگوں کو کھلانے والے بنو کھانے والے نہ بنو۔

-----☆☆☆☆☆-----

۲۳۔ علم و ہنر

خود سیکھو اور اپنے دوسرے بھائیوں کو سکھاؤ تاکہ سب کا بھلا ہو۔

-----☆☆☆☆☆-----

۲۴۔ اتحاد خیال و فکر و عمل

بڑی نعمت اور عظیم قوت ہے۔ اس نعمت کو حاصل کر کے اپنے معاشرے کو بہتر بناؤ اسی میں سب کا فائدہ ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۲۵۔ جو لوگ اتحاد و یگانگت کو خراب کرتے ہیں۔ ان کی ہر جگہ حوصلہ شکنی کی جائے۔ اسی میں سب کا بھلا ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۲۶۔ بہتر تعلیم

کے ساتھ اچھی تربیت بچوں میں پوشیدہ صلاحیت کو اجاگر کرتی ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۲۷۔ تعلیم

ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔ تعلیم انسان کو مثبت فکر سے آراستہ کرتی ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۲۸۔ مومنو!!!

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ محبت ایمان کی جڑ ہے۔ اس محبت کا تقاضہ ہے کہ اسلامی تعلیمات پر جان و دل سے عمل کیا جائے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۲۹۔ تہذیبی اقدار اور ثقافت کا فروغ تمام افراد قوم کی ذمہ داری ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۳۰۔ اعلیٰ انسانی اقدار کو فروغ دینا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اس سے غفلت ہم سب کی تباہی کا باعث ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۳۱۔ اطمینان قلب اور اعتراف بندگی کا اہم اور بہترین ذریعہ ذکر الٰہی ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۳۲۔ گناہوں سے اجتناب دنیا میں فلاح اور آخرت میں نجات کا ذریعہ ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۳۳۔ خدمت خلق

بہترین عبادت ہے۔اس عبادت کو ہر جگہ اور ہر وقت بلا ناغہ جاری رکھیں۔

-----☆☆☆☆☆-----

۳۴۔ اخلاقی زوال

پورے ملک میں بلکہ پوری دنیا میں اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۳۵۔ فتنہ وفساد پھیلانا

قتل سے بھی بڑا جرم ہے۔اپنے معاشرے کو اس خطرناک اور تباہ کن فعل سے پاک رکھنا سب کے لئے راحت کا باعث ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۳۶۔ ڈرو اس سے جو وقت ہے آنے والا۔

اپنے تمام گناہوں کی معافی مانگ لو۔اللہ کی نافرمانی سے باز آجاؤ۔

-----☆☆☆☆☆-----

۳۷۔ جیو اور جینے دو

ایک ایسا سنہری اصول ہے جو سب کو اپنانا چاہیے۔فرقہ وارانہ تعصب ہم سب کی تباہی کا باعث ہے۔اس سے خود بھی بچو اور دوسروں کو بھی بچاؤ۔

-----☆☆☆☆☆-----

۳۸۔ پورے ملک میں مسلمان بچوں کی بہترین نشو ونما والدین اور اساتذہ کا اجتماعی، شرعی اور قومی فریضہ ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۳۹۔ ہر سال ایک درخت لگائیے

اپنے ان پیاروں کی یاد میں جو اس دنیا سے چلے گئے ہیں۔ ان کی یادوں کو درخت لگا کر ہرا بھرا رکھیں۔

-----☆☆☆☆☆-----

۴۰۔ درخت صدقہ جاریہ ہے

تمام ملک میں ہر ایک ملکی ہر سال ایک درخت لگائے۔ اپنے ان بزرگوں کی یادگار بنائے جو دنیا سے جا چکے ہیں۔

-----☆☆☆☆☆-----

۴۱۔ لوگو ڈرو اس وقت سے جو آنے والا ہے۔

اپنے تمام گناہوں کی معافی مانگ لو اور اپنی نجات کے لئے دعا کرتے رہو۔

-----☆☆☆☆☆-----

۴۲۔ اسلام سے محبت کرو

اسلامی تعلیمات پر عمل کرو۔ دنیا اور آخرت کی بھلائی اس عمل سے حاصل ہو جاتی ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۴۳۔ موجودہ دور میں ساری دنیا میں تمام امت مسلمہ کو عظیم قوت ایمانی اور نا قابل شکست اتحاد کی ضرورت ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۴۴۔ توجہ فرمائیے

غریب، لاچار، بیکس لوگوں کی مالی امداد کے لئے اپنے علاقوں میں فنڈ قائم کیجئے اور بوقت ضرورت امداد دیجئے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۴۵۔ فتنہ وفساد سے اپنے معاشرے کو بچائیے

ہر قسم کی لڑائی جھگڑوں سے اپنے کو ہمیشہ دور رکھیں۔ اور دوسرے لوگوں کو بھی دور رہنے کی تلقین کریں۔

-----☆☆☆☆☆-----

۴۶۔ **مسلمان**

قابل رشک مہذب آدمی ہوتا ہے۔ جو غیر مہذب اور بے ادب ہے وہ مسلمان نہیں ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۴۷۔ آدمی عظیم ہے اسکی عظمت کا اندازہ اس حقیقت سے لگاؤ کہ اس کے لئے یہ عظیم کائنات بنائی گئی اور آدمی کو اللہ تعالیٰ نے اپنا نائب مقرر کیا ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۴۸۔ **اے مسلمانو!!!**

غریب، لاچار، بیمار، بیکس اور بے بس لوگوں کی دامے درمے، قدمے سخنے ہر قسم کی مدد عمر بھر کرتے رہنا اپنی زندگی کا نصب العین بنائیے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۴۹۔ برے لوگوں کے ساتھ نہ دوستی کیجئے اور نہ دشمنی۔ دونوں صورتوں میں نقصان ہوگا۔

-----☆☆☆☆☆-----

۵۰۔ پوری دنیا دکھوں سے بھر گئی ہے۔ خیر و عافیت کا کہیں وجود نہیں ہے۔ ہر طرف نفسی نفسی کا عالم ہے۔ اللہ سے پناہ طلب کرتے رہو۔

-----☆☆☆☆☆-----

۵۱۔ سندھ صوفی بزرگوں کا خطہ ہے یہاں کے لوگوں کا عمومی مزاج صوفی دوست ہے۔اس خطے میں تصوف کا پرچار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۵۲۔ بیماری

خواہ معمولی کیوں نہ ہو، اسکا علاج فوراً کیجیے بعض اوقات معمولی بیماری بڑھکر خطرناک صورتحال اختیار کرلیتی ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۵۳۔ اپنے بگڑے ہوئے معاشرے میں تمیز، تہذیب اور محبت کو فروغ دیجیے۔موجودہ دور میں اس عمل کی بہت ضرورت ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۵۴۔ کمزور ارادوں کے ساتھ کیا جانے والا کام کبھی تکمیل کی منزل نہیں پاتا۔

-----☆☆☆☆☆-----

۵۵۔ خواہ دوست ہو یا دشمن سب سے محبت کیجیے سب کے کام آیئے سب سے ہمدردی کیجیے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۵۶۔ اگر قسمت ساتھ نہ دے تو کوئی تدبیر کام نہیں آتی۔

-----☆☆☆☆☆-----

۵۷۔ اولیاء اللہ۔ کی مخالفت کرنیوالے

اسلام کے دوست نہیں ہیں۔ ہر مسلمان کوایسے گروہ سے دور رہنا چاہیے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۵۸۔ مسلمانو!!!

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔ اسلامی تعلیمات پر بھرپور عمل کرو۔ بندوں کی خدمت کرو۔

-----☆☆☆☆☆-----

۵۹۔ برصغیر پاک و ہند کی روحانی تاریخ اولیاء کرام کے بے مثال کے کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ آپ ان کی کتابیں پڑھیے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۶۰۔ ہمارا معاشرہ

شرمناک حد تک بگڑ چکا ہے۔ اس کی اصلاح کے لئے ہر مسلمان کو کوشش کرنی چاہیے۔ اصلاح معاشرہ کے لئے بذریعہ تحریر تبلیغ بھی ضروری ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۶۱۔ نمائشی پرہیزگاری

بدترین ریاکاری ہے

-----☆☆☆☆☆-----

۶۲۔ اپنے ملک سے محبت کیجیے

ملک کی ترقی کے لئے ہمہ وقت مسلسل اور متواتر کوشش جاری رکھیں۔

-----☆☆☆☆☆-----

۶۳۔ پوری قوم کی بھلائی کے لیے ایثار و قربانی کے لطیف جذبات کو فروغ دیجیے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۶۴۔ جسمانی بیماریوں کے ساتھ روحانی بیماریوں کا علاج بھی ضروری ہے۔ جو لوگ اپنی روحانی بیماریوں کے علاج سے غافل ہیں ان کی زندگی پر سکون نہیں ہوتی۔

-----☆☆☆☆☆-----

۶۵۔ بزرگان دین کی پیروی کا صحیح طریقہ قران وسنت پر عمل کرنا ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۶۶۔ نیت صاف ہو تو منزل آسان ہو جاتی ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۶۷۔ دین

اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا نام ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۶۸۔ بزرگان دین نے اپنی ساری زندگی تبلیغ دین میں مصروف رکھی۔ کسی بھی حال میں مصلحت پسندی کا شکار نہیں ہوئے۔ ہمیشہ حق وصداقت کا پرچم بلند رکھا۔

-----☆☆☆☆☆-----

۶۹۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت، خلق خدا کی خدمت ہماری زندگی کا نصب العین ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۷۰۔ اولیاء کرام نے ہمیشہ امن ومحبت کا پیغام دیا ہے۔ سب کی فلاح و بہبود کے لئے امن ضروری ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۷۱۔ مسلم معاشرہ

کی تشکیل، اکل حلال وصدق مقال پر ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۷۲۔ انسانی حقوق کا احترام معاشرہ کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۷۳۔ بدکاری

دل پسند خودکشی ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۷۴۔ قوم کی بھلائی کے لئے، ایثار و قربانی کے لطیف جذبات کو فروغ دیجیے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۷۵۔ نیکی کا ایک لمحہ

بدی کے ہزار سال سے بہتر ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۷۶۔ عقلمند سوچ کر بولتا ہے۔، بے وقوف بول کر سوچتا ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۷۷۔ عقیدے کی بنیاد نسبت سے ہوتی ہے۔خوش بخت ہیں وہ لوگ جن کی نسبت اولیاء کرام سے ہوتی ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۷۸۔ برے لوگوں کی صحبت سے تنہائی بہتر ہے۔ ہمیشہ اچھے لوگوں سے ملو۔

-----☆☆☆☆☆-----

۷۹۔ سنو زیادہ۔ بولو کم

ساری زندگی اسی قول پر عمل کرو۔

-----☆☆☆☆☆-----

۸۰۔ پورے ملک میں بدعنوان لوگ تعصّبات پھیلانے سے گریز کریں۔اسی میں سب کا بھلا ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۸۱۔ توجہ فرمائیں

حلال روزی کمانا اور اہل و عیال کی دیکھ بھال کرنا عظیم عبادت ہے۔موجودہ دور میں حلال روزی کمانا بہت مشکل ہو گیا ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۸۲۔ بے زبان پر رحم کرنا نیکی ہے۔ایک دوسرے کے کام آنا ہی زندگی ہے۔یہ بات عمل کرنے کے لئے یاد رکھیں۔

-----☆☆☆☆☆-----

۸۳۔ اللہ تعالیٰ

کے بندوں کی خدمت سب سے بڑی عبادت ہے۔خدمت خلق اپنی زندگی کا نصب العین بنائیے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۸۴۔ سبزہ اور درخت لگائیے۔اپنے ماحول کو آلودگی سے بچائیے۔یہ ہم سب کا اجتماعی قومی فریضہ ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۸۵۔ قرآن مجید

رشد و ہدایت کا مثالی سرچشمہ ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۸۶۔ آزادی

ایک عظیم نعمت ہے۔ جو قومیں اپنی آزادی کی قدر نہیں کرتی ہیں تباہی اور بربادی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۸۷۔ یادرکھو

ہماری تمام مصیبتوں اور مسائل کا حل حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں مضمر ہے۔

-----☆☆☆☆☆-----

۸۸۔ توجہ فرمائیں!!!

اہل وسنت والجماعت کے اراکین اپنی جگہ پر بہتر کام کریں۔ میرے خیال میں ان کو ایک اسلامی روحانی مشن بھی بنانا چاہیے تاکہ دینی تعلیمات کو مزید فروغ حاصل ہو۔

-------ختم شدہ-------

دُعا

اے خالق ہر بلند و پستی
شش چیز عطا بکن در ہستی
علم و عمل و فراخ دستی
ایمان و امان و تندرستی

الٰہی قبول فرما